

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے شفاعت کے بارے میں

مؤلف: محمد شخخ
عبداللہ # قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی پی سی کینڈا، ۳ ستمبر ۲۰۱۰ء

85

انٹرنیشنل اسلامک پروپیگنیشن سینٹر کینڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

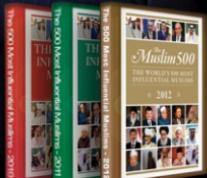


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پھی ہوئی باشہ
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

تائشل: افغانیشل اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 ٹیک لافلین روڈ، مسی ساگا W7 1N5، کینیڈا

بک کام: TD کینیڈا ارٹس، برائچ نمبر: 1597، آکاؤنٹ نمبر: 5042218

ٹرانزٹ نمبر: 15972، کینیڈا آئی پن: 026009593

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR، آئی شیشن نمبر: 004، (ABA026009593)



132 میں اسٹریٹ ساؤ تھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the App Store



Available on Google play



Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



CloudTV



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

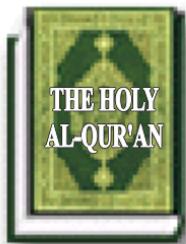
اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۲۳۷ آیات میں سے
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تدبیر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلان برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تنبیہ
- * بھکٹ ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بیٹلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

فُلْلَلِلَّهِ الشَّقَاعَةُ جَمِيعًا
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤﴾

۳۹۔ کہہ دے ساری شفاعت رسفارش اللہ کیلئے ہے۔
اُسی (اللہ) کیلئے آسانوں
اور زمین کی بادشاہت ہے۔
پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

شفاعت رسفارش

- ۱) ایک شخص جو کسی مشکل یا پریشانی میں ہو اور ایسے وقت میں کوئی اور شخص اُسکی طرف سے درمیان میں آ کر اُسکی جانب سے وکالت کرے اور مصالحت کرائے تاکہ اُسکی مشکل آسان ہو جائے۔
- ۲) مذہبی طور پر ایسی دعا یا التجاود و سروں کے لئے اللہ سے کی جائے۔

اللَّهُ أَكْلَمُ الْأَلَهُوْجِ

أَحْمَى الْقَيْوُمُهُ

لَا تَخْدُلُ سَنَهُ وَلَا تَوْكِطُ

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

مَنْ ذَا لَذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

إِلَّا بِذِنِهِ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَلَا يَحِيدُ طُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

إِلَّا مَا شَاءَ

وَسِعَ كُرْسِيُهُ السَّمَاوَتِ وَالْأَرْضَ

وَلَا يَؤْدُهُ حَفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۚ ۲۰۰

۲۵۵۔ سوائے اللہ کے کوئی الہ رخدانیں ہے
زندہ اور قائم رہنے والا ہے
اس کا ونگھا اور نیند نہیں پکڑتی۔
جو کچھ آسمانوں میں ہے
اور جوزیں میں ہے اُسی کے لیے ہے۔
اُس کے نزدیک کوئی ہے جو شفاعت اسفارش کرے
سوائے اُس کی اجازت کے ساتھ۔
وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
اور جو ان کے پیچے ہے اور وہ اس کے علم میں سے
کسی شے کا احاطہ نہیں کر سکتے
سوائے اُسکے ساتھ جو وہ چاہے۔
اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین سے وسیع ہے
اور ان دونوں کی حفاظت کرنے میں وہ نہیں تحکما
اور وہی اعلیٰ، عظیم ہے۔

٢٠ طہ

يَوْمَئِذٍ لَا تَقُعُ الشَّفَاعَةُ
إِلَّا مَنْ أَذْنَ لَهُ الرَّحْمَنُ
وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا^{۱۹}

طہ ۲۰

۱۰۹۔ اُس دن شفاعت/سفرش فائدہ نہیں پہنچائے گی
سوائے اُسکے لئے جس کو مہربان اجازت دے
اور وہ اُسکے کہے ہوئے سے راضی ہو۔

مریم ۱۹

۸۷۔ وہ نہیں شفاعت/سفرش کی طاقت رکھتے
سوائے اُسکے جس نے
مہربان کے نزدیک عہد پکڑ کر کھا ہو۔

مریم ۱۹

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَنْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا^{۲۰}

الرُّخْرُف ۴۳

۸۶۔ اور وہ جتنا اُسکے علاوہ پکارتے ہیں
وہ شفاعت/سفرش کی طاقت نہیں رکھتے
سوائے اُسکے جس نے حق کے ساتھ گواہی دی
اور وہ جانتے ہیں۔

الرُّخْرُف ۴۳

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ
مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ
إِلَّا مَنْ شَهَدَ بِالْحَقِّ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ^{۲۱}

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا مَنْ أَرِضَى

وَهُمْ مِنْ خَشِيتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے
اور جو ان کے پیچھے ہے،
اور وہ شفاعت رسفارش کرنے والے ہیں
سوائے اُسکے لئے جن سے وہ راضی ہوا
اور وہ اُسکے خوف سے فکر مند ہیں۔

۵۳۔ کیا سوائے اُسکی تاویل کے جوان نظر کر رہے ہیں
اُس دن جب اُسکی تاویل آئے گی وہ جو اُسکو
پہلے سے بھول گئے تھے کہیں گے تحقیق
ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔
پس کیا ہمارے لئے شفاعت رسفارش
کرنے والے تھے، پس وہ ہمارے لئے
شفاعت رسفارش کریں یا ہم واپس بھیج
دیئے جائیں پس ہم عمل کریں
علاوہ اُن عمل کے جو ہم نے کئے تھے۔
تحقیق پس انہوں نے اپنے نفوں
میں نقصان کیا اور وہ اُن اعمال کے
بارے میں گمراہ تھے
جو وہ افتاء رکھ رہے تھے۔

هَلْ يَنْظَرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ

يَوْمَ يَأْتِي مَتَّا وَيْلَهُ

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ

مِنْ قَبْلٍ

قَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ

فَهَلْ تَنَاهَى مِنْ شَفَاعَةِ

فِي شَفَاعَةِ النَّاسِ أَوْ تَرَدُّ

فَنَعْمَلُ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ

قَدْ حَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

وَضَلَّ عَنْهُمْ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾

۵۔ اور جب ان کے لئے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کا رسول تمہارے لئے بخشش چاہے گا وہ اپنے سروں کو پھیر لیتے ہیں اور تو ان کو مخالفت کرتے ہوئے دیکھے گا اور وہ بڑائی چاہنے والے لوگ ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ
لَوْلَا رَأَيْتُمْ وَسَهْمَهُ
وَرَأَيْتُمْ يَصْدِرُونَ
وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۝

۶۳۔ اور ہم نے رسول سے نہیں بھیجا سوائے یہ کہ اللہ کی اجازت کے ساتھ اسکی اطاعت کی جائے۔ اور جنہوں نے اپنے نفوس پر ظلم کیا وہ تیرے پاس آتے پھر اللہ کی بخشش چاہتے اور رسول ان کے لئے بخشش چاہتا تو وہ ضرور اللہ کو لوٹنے والا، حرم کرنے والا پاتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ
إِلَّا لِيَطَّاعَ إِذْنَ اللَّهِ
وَلَوْا نَهْمَهُ إِذْ ظَلَمُوا
أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ
فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ
وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَابًا رَّحِيمًا ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

أَنْفُقُوا مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا يُبْعَدُ فِيهِ

وَلَا حُلْمَةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ طَ

وَالْكُفَّارُ هُمُ الظَّالِمُونَ

(۲۵۴)

۲۵۴۔ اے وہ لوگ جو ایمان لائے،

خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمھیں دیا
اس سے پہلے کہ وہ دن آئے
جس میں نہ سودے بازی ہوگی
اور نہ دوستی ہوگی اور نہ شفاعت سفارش ہوگی۔
اور انکار کرنے والے ہی ظالم ہیں۔

پونس ۱۰

۱۸۔ اور وہ اللہ کے علاوہ بندگی رنو کری کرتے ہیں
جونہ نخیں نقصان اور نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں
اور وہ کہتے ہیں یہ لوگ اللہ کے نزدیک
ہماری شفاعت سفارش کرنے والے ہیں۔
کہہ دے کیا تم اللہ کو خبر پیش گوئی کرتے ہو
وہ اُسکے ساتھ علم نہیں رکھتا
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔
پاک ہے وہ اور اعلیٰ ہے
اُسکے بارے میں جو وہ شریک کرتے ہیں۔

پونس ۱۰

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَضْرُهُمْ وَلَا يُنْفَعُهُمْ

وَيَقُولُونَ هُوَ الْأَعْشَفُ عَوْنَاءُنَّا عِنْدَ اللَّهِ

قُلْ أَتَنْبِئُونَ اللَّهَ

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ

وَلَا فِي الْأَرْضِ

سُبْحَانَهُ وَتَعَلَّى عَمَّا يُشَرِّكُونَ

(۱۸)

أَمْرًا تَخَذُّلُوا
مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءٌ
قُلْ أَوْلَادُكُنُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
وَلَا يَعْقِلُونَ^{٤٣}

۳۹۔ کیا وہ اللہ کے علاوہ سے
شفاعت سفارش کرنے والے پکڑتے ہیں۔
کہہ دے اگرچہ وہ کسی چیز پر طاقت نہیں رکھتے
اور نہ ہی وہ عقل رکھتے ہیں۔

۹۲۔ اور تحقیق تم ہمارے پاس اکیلے آؤ گے
جیسے ہم نے تمہیں پہلی دفعہ تخلیق کیا تھا۔
اور جو ہم نے تمیں عطا کیا تھا
تم اپنی پیٹھوں کے پیچے چھوڑ آئے،
اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے ساتھ
تمہاری شفاعت سفارش کرنے والے
وہ جن پر تھیں زعمِ رَحْمَنَدْ تھا
کہ بیشک وہ تم میں شراکت دار تھے۔
تحقیق تمہارے درمیان وہ کاٹ دیئے جائیں گے
اور تم اپنے بارے میں گمراہ پاؤ گے
جو تم زعمِ رَحْمَنَدْ کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِرَادِي
كَمَا خَلَقْنَاهُمْ أَوَّلَ مَرَّةً
وَتَرَكْتُمْ فَاحْوَلْنَكُمْ وَرَأَءَ ظَهُورِكُمْ
وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمْ الَّذِينَ
ذَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ شَرِكَوْا
لَقَدْ تَقْطَعَ بَيْنَكُمْ
وَضَلَّ عَنْكُمْ فَإِنَّمَا تَرْزَعُونَ^{٤٤}

آل عمران ۳

۱۸۷۔ اور جب اللہ نے میثاق کپڑا
اُن لوگوں کو جن کو کتاب دی تم ضرور
اُس (کتاب) کو لوگوں کے لئے بیان کرو گے^{۱۸۷}
اور تم اُس (کتاب) کو نہیں چھپاوے گے۔
پس اُس کو انہوں نے اپنی
پیٹھوں کے پیچھے ڈال دیا
اور اس کو قھوڑی قیمت میں خرید لیا۔
پس بُرا کیا جو وہ خریدتے ہیں۔

وَإِذَا أَخْدَى اللَّهُ مِيَثَاقَ
الَّذِينَ أَفْتَوْا الْكِتَابَ
لِتَبَيَّنَهُ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكُنْ مُؤْنَةً إِذْ
فَنَبَذْ قُوَّةً وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ
وَأَشْرَقُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا
فَإِنَّمَا يَشْرُونَ^{۱۸۷}

البقرة ۲

۱۹۱۔ تحقیق وہ ایک اُمت تھی جو گزر گئی،
اُس کے لئے ہے جو اُس نے کمایا،
اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا
اور تم سے سوال نہیں کیا جائے گا
اُس کے بارے میں جو وہ عمل کر رہے تھے۔

النَّجَرَةٌ ۲

تِلْكَ أَمْمَةٌ قَدْ خَلَتْ^{۱۸۸}
لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ^{۱۸۹}
وَلَا سُئْلُونَ^{۱۹۰}
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ^{۱۹۱}

ءَأَتَيْخُلُّ مِنْ دُونِهِ إِلَهٌ
إِنْ يُرِدُّنَ الرَّحْمَنُ بِضَرٍّ
لَا تُعْنِنَ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا
وَلَا يُنْقِذُونَ^{٣٣}

۲۳۔ کیا میں اُسکے علاوہ خداوں کو پکڑوں
اگر مہربان نقصان کے ساتھ ارادہ کرے
تو ان کی شفاعت کسی شے میں
نہ تو مجھے غنی رہے نیاز کرے گی
اور نہ ہی وہ بچائیں گے ۔

۲۸۔ اور حفاظت کرو اُس دن سے جب کوئی
نفس کسی نفس کو کسی شے میں جزا نہیں دے گا
اور نہ ہی اُس سے کوئی
شفاعت سفارش قبول کی جائے گی
اور نہ ایسی ہی کوئی برابری لی جائے گی
اور نہ ہی وہ مدد کئے جائیں گے ۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا يَجِدُونَ
نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا
وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ
وَلَا هُمْ يُنَصَّرُونَ^{٤٨}

۳۵۔ اونوخ نے اپنے رب کو پکارا،
پس کہا اے میرے رب بیشک میرا بیٹا
میرے اہل سے ہے
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے
اور تو حکم کرنے والوں میں
بہترین حکم کرنے والا ہے۔

وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ
فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أُبْنِي مِنْ أَهْلِي
وَإِنَّ وَعْدَكَ أَحْقُقٌ
وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ④۵

۳۶۔ اس نے کہا اے نوخ !
بیشک وہ ہرگز تیرے اہل میں سے نہیں ہے۔
بیشک اس کا عمل صحیح کرنے والے کے علاوہ ہے۔
پس تو مجھ سے سوال نہ کر
جس کے ساتھ تجھے ہرگز علم نہیں ہے
بیشک میں تجھے وعظ کرتا ہوں۔
یہ کہ تو جاہلوں میں سے ہو جائے گا۔

قَالَ يَوْحٌ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ
إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرَ صَارِخٍ
فَلَا يَسْعَلُنَ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَغْوِنَ
مِنَ الْجِهَلِينَ ④۶

۷۲۔ اُس نے کہا اے میرے رب
بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ
یہ کہ میں تجھ سے سوال کروں
جس کے ساتھ مجھے ہرگز علم نہیں ہے۔
اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی
اور مجھ پر حرم نہ کیا تو میں نقصان
اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَسْعَلَكَ فَمَا لِيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ
وَإِلَّا تَغْفِرُ لِي وَتَرْحِمُنِي
أَكُنْ مِّنَ الْخَسِيرِينَ ﴿٤٧﴾

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا
اللہ ان کے لئے نوح اور لوٹ کی یوں یوں کی
مثال کی ضرب لگاتا ہے۔
وہ دونوں ہمارے دونوں کوں کے ماتحت تھیں
جو ہمارے صحیح کرنے والے تو کروں میں سے تھے۔
پس ان دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی
پس وہ دونوں کسی بھی شے میں اللہ سے
غُنی رہے نیاز نہ ہو سکیں
اور ان دونوں سے کہا گیا
کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ
آگ میں داخل ہو جاؤ۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
أَمْرَاتَ نُوْرٍ وَّأَمْرَاتَ لُوْرٍ
كَانَتَا تَحْتَ عَبْدِيْنَ
مِنْ عِبَادَنَا صَالِحِيْنَ
فَخَانَتْهُمَا
فَلَمْ يُعْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
وَقِيلَ ادْخُلَا
الثَّارَمَعَ الدُّخْلِيْنَ ﴿٦٦﴾

إِذْ قَالَ لِأَكِيْدِهِ يَا أَبَتِ
لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبَصِّرُ
وَلَا يُعْنِي عَنْكَ شَيْئًا ④۲

۳۲۔ جب اُس (ابراہیم) نے اپنے باپ کیلئے کہا
اے میرے باپ تو ان کی کیوں
بندگی رونکری کرتا ہے جونہ سن سکتے ہیں
اور نہ بصارت رکھتے ہیں اور نہ وہ تجھے
کسی شے کے بارے میں غنی کر سکتے ہیں۔

۳۳۔ اے میرے باپ تحقیق میرے پاس
علم میں سے آیا ہے جو ہرگز تیرے پاس نہیں آیا،
پس میری پیروی کر میں تجھے ٹھیک ٹھیک
راتست کی ہدایت کروں گا۔

يَا أَبَتِ إِلَيْكُ قَدْ جَاءَنِي
مِنَ الْعِلْمِ
مَالْمُرْيَاٰتِكَ
فَإِنِّي عَنِّي أَهْدِكَ صَرَاطًا سَوِيًّا ④۳

۳۴۔ اے میرے باپ تو شیطان
کی بندگی رونکری نہ کر۔
بیشک شیطان حُمَنِ مہربان کے لئے نافرمان ہے۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَنَ
إِنَّ الشَّيْطَنَ كَانَ
لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ④۴

قَالَ أَرَاكِ غَبْ
أَنْتَ عَنِ الْهَدَىٰ يَا بُرْهَمْ
لَئِنْ لَمْ تَتَنَزَّلْ
لَكَ رُجُمَنَكَ وَاهْجُرْنَيْ مَلِيَّاً

۸۶۔ اُس (ابراہیم کے باپ) نے کہا
کیا تو میرے الاہوں خداوں سے نفرت
کرتا ہے اے ابراہیم۔
اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تھے سنگار کروں گا
اور مجھے لمبے عرصے کیلئے چھوڑ دے۔

قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ حَ
سَاءَ سْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّكَ
إِنَّهُ كَانَ بِنِ حَفِيَّاً

۸۶۔ اور میرے باپ کے لیے بخشش کر دے
بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا۔

وَاغْفِرْ لَكَ حَ
إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ

وَلَدْ قَالَ اللَّهُ يَعِيسَى ابْنَ مُرْيَمَ
إِنَّتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُ وَزْنِي
وَأُمَّى الْهَبَّينَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ
قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي
أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي فِي بِحْرٍ
إِنْ كُنْتُ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ
تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغَيُوبِ ۚ ۱۱۶

۱۱۶۔ اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے علاوہ مجھ کو اور میری ماں کو دو والہ پکڑو۔ اُس نے کہا تو پاک ہے میرے لئے نہیں تھا کہ میں یہ کہتا جو ہرگز میرے لئے حق کے ساتھ نہیں تھا اگر میں یہ کہنے والا ہوتا پس تحقیق ٹو اس کا علم ضرور رکھتا۔ جو میرے نفس میں ہے پس علم رکھتا ہے اور جو تیرے نفس میں ہے میں علم نہیں رکھتا۔ بے شک تو غبیوں کا علم رکھنے والا ہے۔

۱۱۷۔ ان کے لئے میں نے نہیں کہا سوائے تو نے مجھے جسکے ساتھ امر کیا تھا یہ کہ اللہ کی بندگی رنو کری کرو جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ اور میں ان کے اوپر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پس جب تو نے مجھے وفات دی / پورا کیا تو ان پر نگہبان تھا اور تو ہر شے کے اوپر گواہ ہے۔

مَا قُلْتُ لَهُمُ الَّذِمَا أَمْرَتَنِي بِهِ
أَنِ اعْبُدُ وَاللَّهُ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ
شَهِيدًا أَمَادُمْتُ فِيهِمْ
فَلَمَّا تَوَفَّيَتِنِي
كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ
وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۚ ۱۱۷

إِنْ تَعْزِّزُ بِهِمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ
وَلَمْ يَغْرِبْ لَهُمْ
فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ^(١٨)

۱۸۔ اگر تو انھیں عذاب دے گا
پس بے شک وہ تیرے نو کر ہیں،
اور اگر تو ان کے لئے بخشش کر دے گا
پس بے شک تو طاقتور، حکمت والا ہے۔

۱۹۔ اللہ نے کہایا جن کا دن پتے لوگوں کو
اُن کی سچائی کا فائدہ دے گا۔
اُن کے لئے جنت ہے
جس کے نیچے نہریں بہرہی ہیں
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ اُن کے بارے میں راضی ہوا
اور وہ اُس کے بارے میں رضا مند ہوئے۔
وہ عظیم کامیابی ہے۔

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمٌ يُبَيِّنُ
الصِّدِّيقِينَ صِدْقَهُمْ
لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَلِيلِينَ فِيهَا أَبَدٌ^{١٩}
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ^(١٩)

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا
أَوْ كَرْهًا
لَنْ يُتَقْبَلَ مِنْكُمْ
إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَسِيقِينَ ⑤٣

۵۳۔ کہہ دے خرچ کرو (صدقہ/خیرات)
اطاعت میں یا کراہت سے
ہرگز وہ تم سے قول نہیں کیا جائے گا۔
بیش تم فاسقین ر آزادی لینے والے لوگ ہو۔

۵۴۔ اور وہ نہیں منع کئے گئے تھے
کہ ان سے اُنکے خرچ قبول کئے جاتے
سوائے بیشک انہوں نے اللہ کے ساتھ
اور رسول کے ساتھ کفر انکار کیا
اور وہ نماز کی طرف نہیں آتے
سوائے وہ شستی کرتے ہیں
اور وہ خرچ نہیں کرتے (صدقات/خیرات)
سوائے وہ کراہیت ناپسندیدگی کرنے والے ہیں۔

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ
نَفَقَتْهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ
وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ
إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى
وَلَا يُنْفِقُونَ
إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ⑤٤

التَّوْبَةُ ٩

۸۰۔ توأن کے لئے بخشش چاہے
یا توأن کے لئے بخشش نہ چاہے
اگر توأن کے لئے ستر مرتبہ بھی بخشش چاہے گا
پس ہرگز اللہ ان کے لئے بخشش نہیں کرے گا۔
وہ اسلئے ہے کہ پیشک انہوں نے
اللہ اور اُسکے رسول کی ساتھ کفر انکار کیا
اور اللہ فاسقین رازادی لینے
والی قوم کی ہدایت نہیں کرتا۔

إِسْتَغْفِرَلَهُمْ
أَوْلَادَتَسْتَغْفِرَلَهُمْ
إِنْ سَتْغْفِرُلَهُمْ
سَبْعِينَ مَرَّةً
فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي^۴
الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ

الفرقان ۲۵

۲۶۔ اُس دن بادشاہت حق کے ساتھ
رحمان کے لئے ہوگی۔
اور وہ دن کافروں کے اوپر سخت ہو گا۔

الفرقان ۲۵

الْمُلْكُ يَوْمَيْدِ
إِلَحْقِ الْرَّحْمَنِ^{۱۰}
وَكَانَ يُوَفَّ عَلَى الْكُفَّارِينَ عَسِيرًا^{۱۱}

۳۰۔ اور رسول کہے گا اے میرے رب
بے شک میری قوم نے
یہ قرآن پکڑا جھوٹتے ہوئے

وَقَالَ الرَّسُولُ
يُرَبِّ إِنَّ قَوْمِي أَنْخَذُوا
هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا^{۱۲}

۲۶۔ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتوں میں سے ہیں
جنکی شفاعتِ سفارش کسی شیئے میں
غُنی رہے نیاز نہیں کرے گی۔
سوائے اسکے بعد سے جسکو اللہ اجازت دے
جسکے لئے وہ چاہے اور وہ جس سے راضی ہوا۔

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ
لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا
إِلَّا مَنْ بَعْدَ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى ^(۲)

۳۰۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے
پھر اس بات پر ثابت قدم رہے
اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں
یہ کہ تم خوفزدہ نہ ہو اور نہ ہی غم زدہ ہو
اور اُس جنت ربان کے ساتھ بشارت لو
جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّأَسْتَقَامُوا
تَنَزَّلَ عَلَيْهِمُ الْمَلَكَةُ
الْأَنْخَافُ وَالْأَنْحَارُ
وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ إِنَّمَا
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ^(۳)

۳۱۔ ہم تمہارے اولیاء / سرپرست ہیں
حیاتِ دُنیا اور آخرت میں
اور تمہارے لئے اُس میں ہے
جو تمہارے نفوس چاہیں گے
اور تمہارے لئے اُس میں ہے جو تم پکارو گے۔

نَحْنُ أَوْلَيُؤْكُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
وَلَكُمْ فِيهَا مَا شَهِيَّ أَنفُسُكُمْ
وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ^(۴)

۳۲۔ بخشندہ والے، حرم کرنے والے سے نازل کردہ ہے۔

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ^(۵)

الَّذِينَ يَحْلُونَ الْعَرْشَ
وَمَنْ حَوْلَهُ يُسِّخِّونَ
مُحَمَّدٌ رَبُّهُمْ
وَيَوْمَئِنْ^٦ بِهِ
وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ أَمْنَوا
رَبَّنَا وَسَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَّحْمَةً وَعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا
وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ
وَقَهْمَ عَذَابَ الْجَحْيِرِ^٧

۷۔ جنہوں نے عرشِ رخت کو اٹھا کر ہے
اور جنہوں نے اسکو گھیرا ہوا ہے
وہ اپنے رب کی تعریف کیا تھا شیع کر رہے ہیں۔
اور وہ اُسکے ساتھ ایمان لاتے ہیں
اور ایمان والوں کے لئے بخشش چاہتے ہیں۔
اے ہمارے رب ٹوہر شے پر
رحمت اور علم و سعیج کر دے۔ پس بخشش کر
اُن لوگوں کے لئے جو توبہ کرتے ہیں
اور جوتیرے راستے کی اتباع / پیروی کرتے ہیں
اور اُن کو بھر کتی ہوئی آگ
کے عذاب سے بچا لے۔

۸۔ اے ہمارے رب اُن کو مستقل رہنے والے
باغات میں داخل کر جو تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے
اور جس کسی نے صحیح کیا اُن کے آباء سے
اور اُن کے جوڑوں سے
اور اُن کی ذریت سے۔
بیک تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا وَادْخَلْهُمْ جَنَّتِ
عَدْنٍ إِلَّا تُّ وَعَدْتَهُمْ
وَمَنْ صَلَّى مِنْ أَبَآئِهِمْ
وَأَزْوَاجِهِمْ وَذَرْرَسِهِمْ^٨
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَقِهْمُ السِّيَّاتِ
وَمَنْ تَقِ السِّيَّاتِ
يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَنَهُ
وَذِلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾

۹۔ اور ان کو برائیوں رکمزوریوں سے بچا
اور جو کوئی برائیوں رکمزوریوں سے بچایا گیا
پس تحقیق اُس دن تو اپنی رحمت کرے گا
اور وہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۷۔ اور تو فرشتوں کو عرشِ رخت کے کناروں سے
گھیرے ہوئے دیکھے گا وہ اپنے رب کی
تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے،
اور ان کے درمیان حق کے ساتھ پورا کیا جائے گا
اور کہا جائے گا تعریف اللہ کے لئے ہے
جو جہانوں کا رب / پروردش کرنے والا ہے۔

وَرَأَى الْمَلِكَةَ حَافِينَ
مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ
يُسَيْحُونَ بِمَهْمَرٍ يَهْمَرُ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَقِيلَ أَحَمَدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا
مُنَادٍ يَأْيَنَا دُعْيٌ لِلْإِيمَانِ
أَنْ أَمْنِوْرَبَّكُفْرَ
فَأَمْنَىٰ^{۱۹۳}
رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا دُنْوَبَنَا
وَكَفِرْعَنَا سِيَّاٰتَنَا^{۱۹۴}
وَتَوَقَّنَا مَمَّا الْأَمْرَار^{۱۹۵}

۱۹۳۔ اے ہمارے رب بے شک ہم نے
پکارنے والے کی پکار کو سنا
جو ایمان کے لئے پکارتا ہے
یہ کہ اپنے رب کے ساتھ ایمان لاو
پس ہم ایمان لائے اے ہمارے رب
ہمارے لئے ہمارے گناہ بخش دے
اور ہمارے بارے میں ہماری برائیوں
کوڈھانپ دے اور ہمیں نیک لوگوں
کے ساتھ وفات دے۔

۱۹۷۔ ہمارے رب اور ہمیں دے
جو وعدہ ٹو نے ہم سے
اپنے رسولوں کے اوپر کیا ہے
اور ہمیں قیامت کے دن رُسوانہ کر
بے شک ٹو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا وَأَتَنَا^{۱۹۶}
مَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِنَا
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ^{۱۹۷}
إِنَّكَ لَا تَخْلُفُ الْمِيعَادَ

۱۶۲۔ کہدے بے شک میری صلوٰۃ رہنمaz
اور میری تہبائیاں اور میرا جینا اور میرا مزا
اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَسُكُونِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي^{۱۹۸}
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ^{۱۹۹}

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
أَنِّي لَا أُضِيقُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ
مَنْ ذَكَرَ إِذَا نَشِقَ
بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا
وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَأُوذُوا فِي سَبِيلِهِمْ
وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا
لَا كَفَرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَا دُخَلَنَّهُمْ جَنَّتِ بَحْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
ثُمَّ أَبَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْوَابِ

(۹۰)

۱۹۵۔ پس ان کے رب نے ان کے لئے جواب دیا
میں تم میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو
ذکر ہو یا مونٹ ضائع نہیں کرتا۔
بعض تم میں سے بعض سے ہیں۔
پس وہ لوگ جنہوں نے بھرت کی
اور اپنے دائروں سے نکالے گئے
اور میرے راستے میں اذیت دئے گئے
اور اڑے اور قتل کئے گئے تو ضرور میں ان کے
بارے میں ان کی برائیاں ڈھانپ دوں گا
اور ان کو ضرور باغات میں داخل کروں گا
جس کے نیچے نہیں جاری ہیں۔
اللہ کے پاس سے جزا ہے۔
اور اللہ کے نزدیک بہترین جزا ہے۔

سوال و جواب

۳۰۔ اور رسول نے کہا اے میرے رب
بے شک میری قوم نے یہ قرآن پکڑا
ہجرت کرتے رچھوڑتے ہوئے۔

وَقَالَ الرَّسُولُ
يَرَىٰ إِنَّ قَوْمِي أَتَخَذَهُ وَ
هَذَا الْفُرْقَانَ مَهْجُورًا ۚ

۳۲۔ اور تم زنا کے قریب مت جاؤ بیشک وہ فاحشہ ہے
اور برائی کا راستہ ہے۔

وَلَا تَقْرُبُوا إِلَيْنَا كَانَ فَاحِشَةً ۖ
وَسَاءَ سَيِّلًا ۚ

۱۰۲۔ اور دوسرا لوگوں نے اپنے گناہوں کے
ساتھ اعتراف کیا جنہوں نے صحیح عمل کو
اور دوسرا بے عمل کو ملایا ہوا ہے۔
ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کے اوپر لوٹے۔
بیشک اللہ بخشنے والا، حرم کرنے والا ہے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِإِنْ تُوْبِهِمْ
خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا
وَآخَرَ سَيِّلًا
عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ

س۔ اگر کوئی شخص نہ رائی یا غلط کام کرتا ہے تو رسول اُسکے لئے دنیا اور آخرت میں کیسے شفاعت رسفارش کرے گا؟

جاری ہے۔۔۔

خُلِّدُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهَّرُهُمْ وَتُزْكِيُّهُمْ بِهَا
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ
إِنَّ صَلَوَاتَكُمْ سَكُنٌ لَّهُمْ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ^{۱۶۳}

۱۰۳۔ اُن کے مالوں سے صدقہ / خیرات لے لو (جو کچھ بھی حصہ حیثیت کے مطابق ہو) تاکہ اسکے ساتھ تو اُن کی طہارت کرو اور ان کا تزکیہ کر اور تو ان کے اوپر نماز قائم کر۔ بے شک تیری نماز ان کے لئے سکون کا باعث ہے۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۱۰۴۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات / خیرات لیتا ہے (یعنی غنم منافع کا ۵۰٪ را ادا حصہ اور جو کچھ بھی حیثیت کے مطابق ہو) اور یہ کہ اللہ وہی ہے جو لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۰۵۔ اور کہہ دے عمل کرو پس عنقریب اللہ اور اُس کا رسول اور ایمان والے تمہارے اعمال دیکھیں گے۔ اور عنقریب تم غیب کا علم اور لوایہ کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پس وہ تمھیں پیش گوئی کرے گا اسکے ساتھ جو تم عمل کرتے تھے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ يَقِيلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
وَيَأْخُلُ الصَّدَقَاتِ
وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ^{۱۶۴}

وَقُلْ أَعْمَلُوا
فَسَيَرِي اللَّهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ
وَسَرِدُونَ
إِلَى عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَيِّسُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ^{۱۶۵}

جاری ہے ---

۱۲۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
 جب تم رسول سے مشورہ کرو پس اپنے
 مشورہ کا صدقہ رخیرات جو دونوں ہاتھوں
 کے درمیان ہے آگے بھیجو
 (جو کچھ بھی تمحاری حیثیت کے مطابق ہو)
 وہ تمہارے لئے بہتری اور زیادہ طہارت ہے۔
 پس اگر تم نہیں پاڑ
 پس بیشک اللہ بخشے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۔ کیا تمہیں ترس آتا ہے یہ کہ تم آگے بھیجو
 اپنے مشورہ کے کے لئے
 صدقہ رخیرات جو دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
 (جو کچھ بھی تمحاری حیثیت کے مطابق ہو)۔
 پس جب تم ہرگز نہیں کرو گے
 اور اللہ تھمارے اپر لوٹے گا
 پس نماز رصلوٰۃ قائم کرو اور زکوٰۃ رجواز پیش کرو
 اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔
 اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ
 اسکے ساتھ خبر کھنے والا ہے۔

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا
 إِذَا نَأَى جَيْتُمُ الرَّسُولَ
 فَقَدْ مُؤْبَدِينَ يَدَمِي
 بِنَجْوِيكُمْ صَدَقَةً
 ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرٌ
 فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا
 فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^(۱۲)

ءَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقْدِّمُوا
 بَيْنَ يَدَيْ بِنَجْوِيكُمْ صَدَقَتُ
 فَإِذَا كُلْمَ تَفَعَّلُوا
 وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 فَإِقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأْتُوا الزَّكَاةَ
 وَأَطْبِعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ
 وَاللَّهُ خَيْرٌ مَا تَعْمَلُونَ^(۱۳)

۱۱۱۔ بے شک اللہ نے مونموں سے ان کے نفوس رنسیات کو اور ان کے اموال کو خرید لیا ہے۔ بعض ان کے لئے جنت ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں رہتے ہیں پس وہ قتل کرتے ہیں (اپنے نفوس رنسیات کو) اور وہ قتل ہو جاتے ہیں (اپنے نفوس رنسیات کے ساتھ)۔ یہ اُس کے اوپر سچا وعدہ ہے تورات / قانون میں اور انجیل / خوشخبری میں اور قرآن / پڑھائی میں۔ اور کوئن ہے جو اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرے۔ پس خوشیاں منا، اس سودے کے ساتھ جو تم نے اس (اللہ) کے ساتھ سودا کیا۔ اور وہ ہی عظیم کامیابی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ أَشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
بِأَنَّ لَهُمَا جَنَّةً
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ
وَعَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَقًّا
فِي التَّوْرِيهِ وَالْأَنجِيلِ وَالْقُرْآنِ
وَمَنْ أُوفِيَ بِعَهْدِهِ كَمِنَ اللَّهِ
فَاسْتَبِرُوا إِبْيَاعِكُمُ الَّذِي
بَأَيْمَانِهِ
وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١﴾

س۲۔ سورۃ النساء ۸۵ کی آیت ۸۵ کے مطابق کسی شخص کے لئے براہی میں بھی شفاعت رسفارش کی جاسکتی ہے۔ یہ کس طرح ہوگی اسکی وضاحت کریں؟

جاری ہے۔۔۔

۸۵۔ وہ جو کوئی اچھی شفاعت رسفارش کرے گا، اُسکے لئے شفاعت رسفارش کا اُس سے حصہ ہے۔
اور جو کوئی بُری شفاعت رسفارش کرے گا اُسکے لئے شفاعت رسفارش اُس سے کفالت کرنے والا ہو جائے گا۔
اور اللہ ہر شے پر قوت والا ہے۔

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا
وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
يَكُنْ لَهُ كُفْلٌ مِنْهَا
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتاً ﴿۸۵﴾

۶۲۔ اُس (ابیس نے) کہا
تو دیکھ کیا یہی ہے جسکو تو نے میرے اوپر
مکرم کیا اگر تو مجھے قیامت کے دن تک
کی مہلت دے تو میں سوائے چند کے
اس کی ذریت کو ضرور دنیادار بنادوں گا۔

قَالَ أَرْعِيْتَكَ
هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ زَ
لِئِنْ أَخَرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
لَا كَحْتَنِكَنْ دُرْسَيْتَهَ لَا قَلِيلًا ﴿۶۲﴾

جاری ہے ---

قَالَ أَذْهَبْ
فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَأَنَّ جَهَنَّمَ
جَرَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا

(٦٣)

۵۳۔ اُس (اللہ) نے کہا چلا جا
پھر ان میں سے جو کوئی تیری انتباع کرے گا
پھر بے شک تمہاری جزا جہنم ہے
جو بہت وافر جزا ہے۔

وَاسْتَفِرْزْ مَنْ اسْتَطَعْتْ مِنْهُمْ ۖ ۶۴۔ اور ان میں سے
جس کسی پر تیری استطاعت ہو
اسے اپنی آواز سے بھڑکا دے
اور ان پر اپنے خیالات کو
اور اپنے مردانہ طور طریقوں کو درآمد کر
اور ان کے اموال اور اولاد میں شرکت کر
اور ان سے وعدے کر
اور ان سے شیطان کا وعدہ
دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔

بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ
بِخَيْلِكَ وَرَحِيلَكَ
وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا

(٦٤)

۶۵۔ بے شک میرے بندوں پر
ہر گز تیر کوئی اختیار نہیں ہو گا۔
اور تیر ارب وکالت کرنے کیلئے کافی ہے۔

إِنَّ عَبَادِي
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ
وَكُفَى بِرَبِّكَ وَكِيلًا

(٦٥)

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2006)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تمندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صرف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں باحث ملائیں اور انصار اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزاۓ گا اور آپ پر اپنی حمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/